37

دعائیں

قَرِیبٌ مُّجِیبٌ

LIVE

Taught By

Dr. Farhat Hashmi

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

وَإِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِي	عَنِّي
اور جب	سوال کریں آپ سے	میرے بندے	میرے بارے میں

فَإِنِّي	قَرِيبٌ
تو بے شک میں	قریب ہوں

أُجِيبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ
میں جواب دیتا ہوں	دعا کا	دعا کرنے والے کی

إِذَا	دَعَانِ
جب	وہ دعا کرے مجھ سے

فَلْيَسْتَجِيبُوا	لِي
پس ضرور وہ حکم مانیں	میرا

وَلْيُؤْمِنُوا	بِي
اور ضرور وہ ایمان لائیں	مجھ پر

لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُونَ ﴿186﴾
تاکہ وہ	وہ ہدایت پائیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رمضان اور دعائیں

قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرة: 186)

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (کہہ دیجئے) بے شک میں قریب ہوں میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارے تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ [هود:61]

سو اس سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، یقیناً میرا رب قریب ہے، قبول کرنے والا ہے۔

اللہ کے لیے تعریفی کلمات

الحمد لله الملك القدُّوس السلام، ذي الجلال والإكرام، ربنا تقدست أسماؤه، وعلت صفاته،
هو كما أثنى على نفسه، لا نحصي ثناء عليه،
له الحمد في الدنيا والآخرة على الدوام،
أحمد ربي وأشكره على ما مَنَّ به من الفضائل والخيرات، التي نعلم والتي لا نعلم، فهو وليُّ الإنعام

ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جو کہ حقیقی بادشاہ، پاکیزہ ذات اور سلامتی دینے والا ہے، جو بڑائی اور اکرام والا ہے، ہمارے رب کے نام پاک ہیں ، اس کی صفات بلند ہیں،
اس کی ذات ویسی ہی ہے جیساکہ اس نے خود اپنی ذات کی تعریف بیان کی، ہم اس کی تعریف کی طاقت نہیں رکھتے،
اسی کے لیے دنیا اور آخرت میں ہر قسم کی ہمیشہ ہمیشہ کی حمد ہے،
میں اپنے رب کی حمد اور اس کا شکرادا کرتاہوں اس بات پر جو اس نے ہم پر مہربانی اور خیرات کا احسان فرمایا، ان خیرات و بھلائیوں کا احسان فرمایا جن کو ہم جانتے ہیں اور جن کو ہم نہیں جانتے ، وہ فضل و مہربانی اور انعام کرنے کا مالک ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی
آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی آلِ
اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! محمدﷺ اور آلِ محمدﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح
تونے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو ہی
تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمدﷺ اور آلِ محمدﷺ پر اسی طرح
برکت نازل فرما جس طرح تونے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت
نازل فرمائی، بے شک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے۔

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ () يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ (الحج:2-1)

اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو۔ بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔جس دن تم اسے دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی (اپنے) اس (بچے) سے جسے وہ دودھ پلا رہی تھی غافل ہو جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ نشہ میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں (ہوں گے) لیکن اللہ کا عذاب ہی بہت سخت ہو گا۔

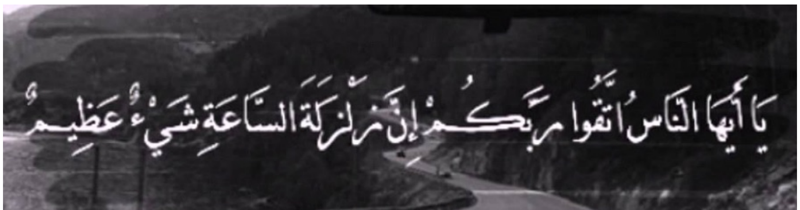

آیت سے حاصل ہونے والے فوائد

قیامت کا آنا برحق ہے

اللہ کا قیامت کے آنے کی تاکیدی خبر دینا

نبی ﷺ کا راتوں کو اٹھ کر لوگوں کو قیامت کے آنے سے ڈرانا

قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے آگ

قیامت کے آنے میں ایک لمحہ لگنا

- وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (النحل:77)

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کے پاس ہے اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے مگر آنکھ جھپکنے کی طرح، یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

دنیا کا خاتمہ اور قیامت کا آغاز

زمین و آسمان میں تغیر پیدا ہونا

زمین و آسمان پر بھاری دن

دہشت ناک اور تلخ دن

آسمان کا لرزنا

آسمان کا پھٹ جانا

تمام مخلوقات کا اس دن متاثر ہونا

زمین اور پہاڑوں کا ٹکرایا جانا

صور پھونکا جانا

ایک چیخ کی آواز

• مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ () فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ () وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (يس:51-49)

وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ایک ہی چیخ کا، جو انھیں پکڑ لے گی جب کہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر وہ نہ کسی وصیت کی طاقت رکھیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس آئیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے۔

بعث/قبروں سے اٹھنے کا منظر

زمین کا پھٹنا

سب مخلوق کا اکٹھا ہونا کسی فرد کا بھی باقی نہ رہنا

جانوروں کو بھی زندہ کیا جانا

لوگوں کا ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بے ختنہ اٹھایا جانا

ہر انسان کا نیت پر اٹھایا جانا

حاجی کا تلبیہ کہتے ہوئے اٹھنا

شہید کا بہتے ہوئے خون کے ساتھ اٹھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص بھی اللہ کے راستے میں زخمی ہوا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کون زخمی ہوا ہے، وہ قیامت کے دن اس طرح سے آئے گا کہ اس کے زخموں سے خون بہہ رہا ہو گا، رنگ تو خون جیسا ہو گا لیکن اس میں خوشبو مشک جیسی ہو گی۔

[صحیح البخاری:2803]

حشر کا میدان اور لوگوں کی حالت

اس زمین و آسمان کو بدل کر میدان حشر بنانا

میدہ کی طرح سفید زمین

لوگوں پر خوف اور ہیبت طاری ہونا

منہ کے بل گھسٹ کر میدان تک جانا

کافر کا اس دن کی ہولناکی سے مرنے کی خواہش کرنا

• إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا (النبأ:40)

بلاشبہ ہم نے تمہیں ایک ایسے عذاب سے ڈرادیا ہے جو قریب ہے، جس دن آدمی دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش کہ میں مٹی ہوتا۔

حشر کی مدت

حشر کی گرمی

اللہ تعالی اور فرشتوں کا نزول

حشر کا لمبا دن

مومن کے لیے حشر کے دن کی مدت

لوگوں کا گھبرا کر انبیاء کے پاس جانا

پسینے سے شرابور

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ پسینے میں شرابور ہو جائیں گے اور حالت یہ ہو جائے گی کہ ہر کسی کا پسینہ زمین پر ستر ہاتھ تک پھیل جائے گا اور منہ تک پہنچ کر کانوں کو چھونے لگے گا۔

[صحیح البخاري:.6532]

میدان حشر میں جہنم کا لایا جانا

قیامت کے دن جہنم کا لایا جانا

• وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى (الفجر:23)

اوراس دن جہنم کو لایا جائے گا،اس دن انسان نصیحت حاصل کرے گا اور (اس وقت)اس کے لیے نصیحت کہاں۔

کافروں کے عین سامنے پیش جہنم پیش کی جانا

• وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا (الکہف:100)

اوراس دن ہم جہنم کو کافروں کے عین سامنے پیش کریں گے۔

چار ارب نوے کروڑ فرشتوں کا جہنم کو پکڑ کر لانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم کو لایا جائے گا اس دن جہنم کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر ایک لگام کو ستر ہزار فرشتے پکڑے ہوئے کھینچ رہے ہوں گے۔

[صحیح مسلم:7343]

گناہگاروں کو دیکھ کر جہنم کا جوش کھانا

جہنم کا انگارے پھینکنا

جہنم کی گردن کا ظاہر ہو کر اپنا شکار ڈھونڈنا

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن باہر نکلے گی جس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھتی ہو گی اور دو کان ہوں گے جن سے وہ سنتی ہو گی اور ایک زبان ہو گی جس سے وہ بولتی ہو گی۔

• اور وہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے۔

• ہر سرکش، عناد رکھنے والے پر،

• اور ہر اس شخص پر جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنائے،

• اور تصویریں بنانے والوں پر۔

[مسند أحمد:8430]

حساب

ہر امت کو گھٹنوں کے بل بٹھا دیا جانا

نامہ اعمال کی تقسیم

سب کے ہاتھوں میں نامہ اعمال تھما دیا جانا

نامہ اعمال میں ہر چھوٹا بڑا گناہ لکھا ہوا ہونا

ذرہ برابر خیر و شر بھی نامہ اعمال میں محفوظ ہونا

ہر شخص کا اکیلے اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر حساب دینا

سب سے پہلے امت محمد ﷺ کا حساب ہونا

حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز کا حساب

نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے کا سے سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر یہ درست ہوئی تو اس کے بقیہ اعمال بھی درست ہوں گے، اور اگر اس میں خرابی آگئی تو اس کے بقیہ اعمال میں بھی بگاڑ آجائے گا۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:1358]

حساب

حقوق العباد میں سب سے پہلے قتل کا مقدمہ

ہر ذمہ دار سے اس کی ذمہ داری سے متعلق سوال

آپس میں کیے گئے ظلموں کا حساب

حق داروں کے حقوق کے لیے بار بار پیشی

ایک درہم کا بھی حساب

امت محمد ﷺ کا مفلس شخص

نبی ﷺ کی امت میں سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب
جنت میں جانے والے

نبی ﷺ نے فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار لوگوں کو بلا حساب اور بلا عذاب جنت میں داخل فرمائے گا، ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار ہوں گے اور اس پر مزید تین چلو میرے رب عزوجل کے چلوؤں میں سے۔

[مسند احمد:22303]

شفاعت

جنت کے دروازے کے پاس مقام محمود

•سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،وہ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن سورج کو دس سال کی گرمی دی جائے گی،پھر اسے لوگوں کے سروں کے قریب کر دیا جائے گا،۔۔۔

•پھر لوگ نبی ﷺ کے پاس آئیں گے اور وہ کہیں گے:اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ کی ذات وہ ہے کہ اللہ نے آپ کو فتح عطا کی،اور اس نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں،اور آپ ﷺ بخوبی دیکھ رہے ہیں کہ ہم لوگ کس حال میں ہیں،پس آپ ﷺ ہمارے لیے اپنے رب سے سفارش فرما دیں،

•سو آپ ﷺ فرمائیں گے:میں تمہارا ساتھی ہوں،چنانچہ آپ ﷺ نکل کر لوگوں کے درمیان سے گزریں گے،یہاں تک کہ آپ جنت کے دروازے تک پہنچ جائیں گے،اور آپ دروازے میں سونے کے کڑے کو پکڑ کر دروازہ کھٹکھٹائیں گے،پس وہ کہے گا:یہ کون ہے؟سو آپ ﷺ فرمائیں گے:

(میں)محمد ہوں،

•چنانچہ آپ ﷺ کے لیے(دروازہ)کھول دیا جائے گا،یہاں تک کہ آپ اللہ عزوجل کے روبرو کھڑے ہوں گے اور سجدہ ریز ہو جائیں گے،تو آپ کو آواز دی جائے گی:آپ اپنا سر اٹھائیے مانگیے،آپ کو دیا جائے گا،سفارش کیجیے،آپ کی سفارش قبول کی جائے گی،پس یہی مقام محمود ہے۔

حوض کوثر

نبی ﷺ کو نہر کوثر اور حوض کوثر کی خوش خبری دی جانا

نبی ﷺ سے پہلی ملاقات حوض پر ہوگی

جو ایک گھونٹ بھی پی لے کبھی پیاسا نہ ہوگا

اس کے چہرے کا رنگ کبھی سیاہ نہ ہوگا

حوض کے پانی کی خصوصیات

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا "کوثر" جنت میں ایک نہر ہوگی جس کے دونوں کنارے سونے کے ہوں گے اور اس کا پانی موتیوں پر بہتا ہوگا نیز اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہوگا۔

[مسند أحمد:5355]

حوض کوثر سے محروم

• نبی ﷺ نے فرمایا: میں (حوض پر) کھڑا ہوں گا کہ ایک جماعت میرے سامنے آئے گی اور جب میں انہیں پہچان لوں گا تو ایک شخص (فرشتہ) میرے اور ان کے درمیان سے نکلے گا اور ان سے کہے گا کہ ادھر آؤ۔ میں کہوں گا کہ کدھر؟ وہ کہے گا کہ اللہ کی قسم! جہنم کی طرف۔

• میں کہوں گا کہ ان کے حالات کیا ہیں؟ وہ کہے گا کہ یہ لوگ آپ کے بعد زبردستی الٹے پاؤں (دین سے) واپس لوٹ گئے تھے۔

• پھر ایک اور گروہ میرے سامنے آئے گا اور جب میں انہیں بھی پہچان لوں گا تو ایک شخص (فرشتہ) میرے اور ان کے درمیان میں سے نکلے گا اور ان سے کہے گا کہ ادھر آؤ۔ میں پوچھوں گا کہ کہاں؟ تو وہ کہے گا، اللہ کی قسم! جہنم کی طرف۔ میں کہوں گا کہ ان کے حالات کیا ہیں؟ فرشتہ کہے گا کہ یہ لوگ آپ کے بعد زبردستی الٹے پاؤں واپس لوٹ گئے تھے۔ تو میں نہیں خیال کرتا کہ ان میں سے کچھ بچ نکلیں گے مگر اتنے کے جتنے ریوڑ سے بھٹکے ہوئے اونٹ ہوتے ہیں۔

[صحیح البخاری:6587]

پل صراط

استرے کی دھار سے زیادہ تیز

بال سے زیادہ باریک

پل صراط کے دونوں طرف لوہے کی کنڈیاں

پل صراط پر اندھیرا ہونا اور ہر ایک کو اس کے عمل کے مطابق نور ملنا

کفار اور مشرک کے علاوہ ہر ایک نے پل صراط سے گزرنا ہے

اعمال کے مطابق رفتار سے گزرنا

کچھ لوگوں کا گھسٹتے، رینگتے ہوئے پہنچنا

کچھ لوگوں کا عاجز آجانا

لوگوں کا گروہ در گروہ جہنم میں گرنا

نجات پانے والے پہلے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح

پل پار کرنے والے آخری انسان کی شکر گزاری

• عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا وہ آدمی ہوگا جو پل صراط پر چلتے ہوئے کبھی اوندھا گر جاتا ہوگا، کبھی چلنے لگتا ہوگا اور کبھی آگ کی لپیٹ اسے جھلسا دیتی ہوگی،

• جب وہ پل صراط کو عبور کر چکے گا تو اس کی طرف پلٹ کر دیکھے گا اور کہے گا کہ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی، اللہ نے یہ مجھے ایسی نعمت عطاء فرمائی ہے جو اولین و آخرین میں سے کسی کو نہیں دی۔

[مسند احمد:3714]

قنطرہ

جنت سے پہلے دلوں کی صفائی

• رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن آگ سے نکل جائیں گے اور ان کو قَنْطَرَۃ (ایک پل پر) روک لیا جائے گا جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہو گا۔ تو دنیا میں جو ان کے بعض مظالم تھے، ان کا ایک دوسرے سے قصاص دلوایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کو پاک صاف (کانٹ چھانٹ) کر دیا جائے گا تو ان کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی۔

• قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے ان میں سے ایک آدمی جنت میں اپنے گھر کو زیادہ جاننے والا ہو گا بنسبت اس کے کہ وہ جتنا دنیا میں اپنے گھر کا راستہ جانتا ہے۔

[صحيح البخاري:6535]

جنت

أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ « قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِىَ الصَّالِحِينَ مَا لاَ عَيْنٌ رَأَتْ وَلاَ أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلاَ خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ ». [مسلم:7311]

نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے (ایسی ایسی چیزیں) تیار کر رکھی ہیں کہ جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا یہ اللہ نے ذخیرہ کیا ہوا ہے اور کیا شان ہے ان کی جن کی اللہ نے تمہیں اطلاع دے رکھی ہے۔

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

(البقرۃ:201)

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

(ابراھیم:41)

اے ہمارے رب! مجھے بھی بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور ایمان والوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا۔

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

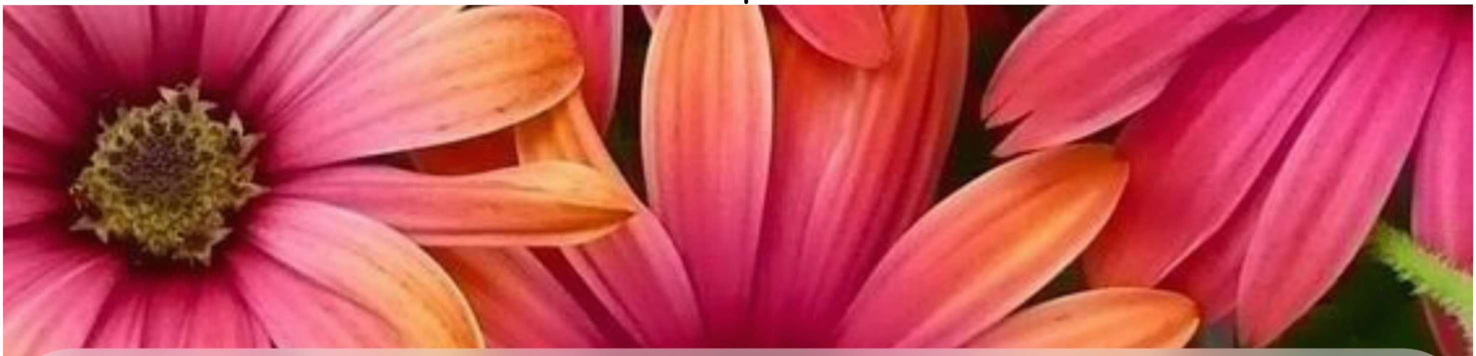

نور کے اتمام اور بخشش کی دعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر

اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہماری بخشش فرما، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

(التحریم:8)

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا مانگنا

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

(آلِ عمران:194)

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

عافیت کا سوال کرنا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

[مسند احمد:4785]

دعائیں

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اللهم إني أسألك المعافاة والعافية

في الدنيا والآخرة

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگنا

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے

[سنن ابوداود:5087]

دعائیں

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا مانگنا

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ
الْقِيَامَةِ

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا

[مسند احمد:18056]

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

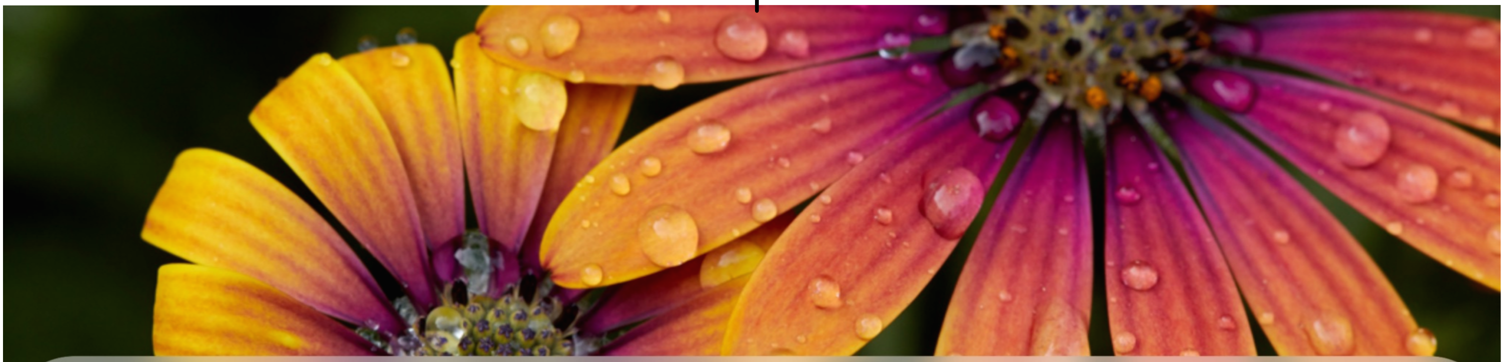

ہر کام کا انجام بخیر ہونے کی دعا مانگنا

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِکُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

اے اللہ !سب کاموں میں ہمارا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، ج:10، ص:206)

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

حالت اسلام میں زندہ رہنے اور مرنے کا سوال

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ.

اے اللہ !زندہ رکھ ہمیں مسلمان اور ہمیں ذلیل ورسوا اور کسی آزمائش میں مبتلا کر کے نہ مارنا۔

دعائیں

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

اللَّهُمَّ تَوَفَّنِي مَعَ الأَبْرَارِ، وَلاَ تُخَلِّفْنِي فِي الأَشْرَارِ، وَأَلْحِقْنِي بِالأخْيَارِ.

اے اللہ! مجھے نیکوں کے ساتھ وفات دے اور بروں میں نہ چھوڑ دینا اور مجھے اچھے لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

رَبِّ اغْفِرْ لِی خَطِیئَتِی یَوْمَ الدِّینِ

اے میرے رب! بدلے کے دن میری خطاؤں کو معاف کر دینا۔

رب اغفرلي خطيئتي يوم الدين

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔

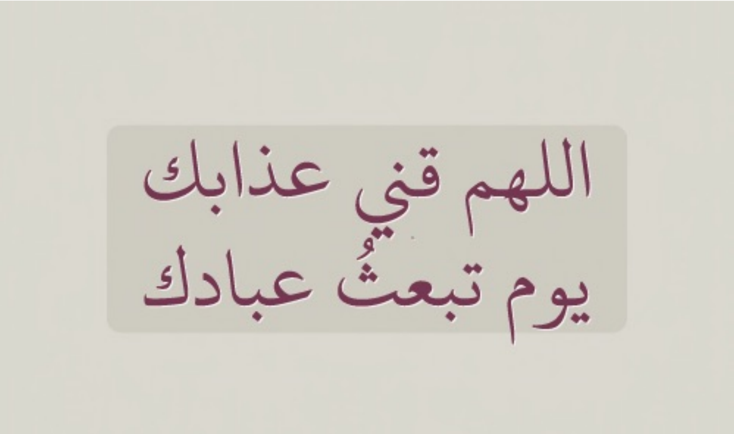

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

دین ودنیا کی اصلاح کی دعا کرنا

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَعِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا
مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ
خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اے اللہ !تومیرے دین کو سنوار دے جو میرے معاملہ کا محافظ ہے، میری دنیا سنوار دے جس میں میری معیشت ہے، میری آخرت سنوار دے جہاں میں نے لوٹنا ہے، میری زندگی کو ہر بھلائی میں اضافہ کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنادے

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعائ:6903)

قیامت کے دن کی آسانی کی دعائیں

اے اللہ ! میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تیرے چہرے کو دیکھنے کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ملاقات کا شوق مانگتا ہوں ،بغیر اس کے کہ کسی نقصان دہ مصیبت میں پھنسوں یا کسی گمراہ کن فتنے میں مبتلا ہوں۔ اے اللہ ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کا راہ نما بنا دے۔

[سنن النسائی:1305]